خواتین امتیازی سلوک کا شکار کیوں؟

(ایک مذاکراہ)

مؤرخہ ۷ دسمبر ۲۰۰۹ء اقوام متحدہ کی تنظیم برائے ترقی خواتین UNIFEM اور اسلامی نظریاتی کونسل کے باہمی اشتراک سے اقوام متحدہ کے عورتوں کے خلاف امتیازی سلوک کے خاتمہ کے معاہدے (CEDAW) کے حوالے سے مذاکرے کا انعقاد کیا گیا۔ مذاکرے میں چیئرمین کونسل، ڈاکٹر محمد خالد مسعود، اراکین کونسل اور UNIFEM کے نمائندوں نے شرکت کی۔ جبکہ مذاکرے کے مہمان خصوصی وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق، سید ممتاز عالم گیلانی تھے۔ اس مذاکرے کا بنیادی مقصد اسلامی نظریاتی کونسل کے اراکین کو مندرجہ ذیل ایشوز سے واقف کرانا تھا:۔

1۔ **صنف اور انصاف کے تصورات**

2۔ **حکومت پاکستان کے صنفی برابری اور عورتوں کی اختیارداری سے متعلق قومی اور بین الاقوامی وعدے، اس سلسلے میں آئینی شقوں اور سیڈا پر خصوصی توجہ**

3۔ **ریاستی فریق کی حیثیت سے حکومت کے قومی اور بین الاقوامی وعدوں پر عمل درآمد سے متعلق ذمہ داریاں، قانونی ڈھانچہ اور اسلامی نظریاتی کونسل کا کردار**

مذاکرے کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ چیئرمین کونسل، ڈاکٹر خالد مسعود صاحب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ CEDAW کمیٹی صنفی مساوات پر زور دیتی ہے، جس پر کونسل نے مشاورت کا سلسلہ شروع کیا ہے تاکہ اتفاق رائے سے مسئلے کو سمجھا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلام نے سب سے پہلے انسانی حقوق کی بات کی خصوصاً خواتین کے حقوق کی۔ تاہم تفصیلات میں اختلافات موجود ہیں۔ جن پر بحث کی ضرورت ہے اور اس مذاکرے میں اس مسئلہ سے متعلق جو سوالات اٹھیں گے ان پر کونسل کے اجلاس میں غور ہوگا۔ UNIFEM کی پروگرام آفیسر ہما چغتائی نے پاکستان میں خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک کے حوالے سے کہا کہ پاکستان کے اندر خواتین غربت و افلاس اور خوراک کی کمی کا شکار ہیں۔ جس کے لئے حکومت پاکستان کے تمام متعلقہ اداروں کو اہم کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ UNIFEM کی وساطت سے وزارت ترقی خواتین متعلقہ اداروں کی مشاورت سے خواتین سے صنفی امتیاز پر ایک رپورٹ تیار کر رہی ہے، جس میں اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو بھی پیش کیا جائے گا۔

UNIFEM کی کنٹری ڈائریکٹر مس ایلکس ہارڈنگ نے اپنے خطاب میں کہا کہ اسلام خواتین کے حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔ ہم پاکستان میں عورتوں کے شرعی حقوق کی حمایت کرتے ہیں اور اس سلسلے میں لوگوں میں شعور پیدا کرنے کے لئے تمام علماء کو ساتھ لے کر چلیں گی۔

وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق، سید ممتاز عالم گیلانی نے اپنے اختتامی خطاب میں کہا کہ اللہ تعالیٰ نے عورت کو بڑا رتبہ دیا ہے اور عورتوں کے بارے میں امتیازی قوانین کا کوئی مہذب معاشرہ اجازت نہیں دیتا۔ ہمیں معاشرے سے عورتوں کے علاوہ بچوں اور غریبوں سے بھی امتیازی سلوک کا خاتمہ کرنے کی ضرورت ہے۔ مجلس کے اختتام پر مہمان خصوصی، سید ممتاز عالم گیلانی نے شرکاء میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے اور چیئرمین کونسل، ڈاکٹر خالد مسعود نے مس ایلکس ہارڈنگ اور ممتاز عالم گیلانی کو شیلڈز پیش کیں۔